انجیل کی بنیاد
سبق 6
تبلیغ میں تمیز اور بصیرت

1. پیغام اور وقت کی دانشمندانہ نگہداشت

انجیل کو مؤثر طریقے سے بانٹنا سیکھنے سے پہلے یا بعد میں، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ تبلیغ کے لیے بصیرت اور تمیز بھی درکار ہوتی ہے۔ بہت سے مومن سمجھتے ہیں کہ وفاداری کا مطلب ہے کہ ایک گفتگو کو لامحدود طور پر جاری رکھا جائے، ہر اعتراض کا جواب دیا جائے، اور ہر بحث میں اس وقت تک ڈٹے رہا جائے جب تک دوسرا شخص قائل نہ ہو جائے۔ لیکن یسوع نے سکھایا کہ مبلغ کو یہ پہچاننا سیکھنا چاہیے کہ کب کوئی شخص سننے کے لیے تیار ہے اور کب اس نے اپنے ہی عقائد سے چمٹے رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے میں اپنے ایک ساتھی کارکن سے بات کر رہا تھا، ایک مومن آدمی، جس نے پورے یقین کے ساتھ مجھے بتایا کہ وہ سور کا گوشت نہیں کھاتا کیونکہ خدا نے اس سے منع کیا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اگر میں بائبل سے یہ ثابت کر دوں کہ سور کا گوشت کھانا گناہ نہیں ہے، تو کیا وہ سننے کے لیے تیار ہوگا۔ اس نے کہا کہ ہاں۔ چنانچہ میں نے کلامِ مقدس کھولا اور اسے وہ الفاظ دکھائے جو خدا نے پطرس سے رویا میں کہے تھے: "اٹھ پطرس، ذبح کر اور کھا... جو کچھ خدا نے پاک ٹھہرایا ہے اسے تُو ناپاک نہ کہہ" (اعمال 10:13، 15)۔ یہ آیت پڑھنے کے بعد، اس نے صرف اتنا کہا: "مجھے نہیں لگتا کہ یہ درست ہے۔"

اسی لمحے مجھے احساس ہوا کہ مسئلہ کبھی سور کے گوشت کا نہیں تھا۔ مسئلہ اختیار کا تھا۔ جب کوئی روایت، رسم، یا ذاتی عقیدہ خدا کے کلام سے زیادہ وزن رکھتا ہے، تو گفتگو کلام کے معنی پر نہیں رہتی بلکہ اس بات پر آ جاتی ہے کہ آخری فیصلہ کس کا ہے۔ یہی اصول معافی، فضل، بپتسمہ، شاگردی، اور کئی دوسرے بائبلی موضوعات میں بار بار سامنے آتا ہے۔ ہر بار مزاحمت ثبوت کے خلاف نہیں ہوتی؛ اکثر یہ ان نتائج کے خلاف ہوتی ہے جو وہ ثبوت مانگتا ہے۔

اسی وجہ سے یسوع نے فرمایا: "پاک چیز کتوں کو نہ دو، اور نہ اپنے موتی سوروں کے آگے ڈالو، ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑ ڈالیں" (متی 7:6)۔ یہ الفاظ کسی کو حقیر جاننے کا لائسنس نہیں ہیں۔ یہ روحانی وسائل کی دانشمندانہ نگہداشت کے بارے میں ایک ہدایت ہیں۔ وقت، توانائی، اور مواقع جو خدا مبلغ کو عطا کرتا ہے، قیمتی ہیں اور دانشمندی سے خرچ ہونے چاہئیں۔

مسیحی کی بلاہٹ ہر ایک کو قائل کرنا نہیں ہے۔ ہماری بلاہٹ سچائی کو محبت، وضاحت اور وفاداری کے ساتھ پیش کرنا ہے۔ بڑھوتری خدا کی طرف سے ہے۔

جب کوئی شخص بار بار ظاہر کرتا ہے کہ وہ کلام کے اختیار کو تسلیم نہیں کرتا، تو ایک وقت آتا ہے جب بحث جاری رکھنے سے کوئی پھل نہیں ملتا۔ ایسے حالات میں بہتر یہی ہے کہ بیج بو دیا جائے، معاملہ خداوند کے سپرد کیا جائے، اور ان دوسرے دروازوں کی طرف بڑھا جائے جو خدا کھول رہا ہو۔

پولس نے مومنوں کو نصیحت کی کہ وہ "باہر کے لوگوں کے ساتھ دانشمندی سے چلیں" اور "ہر موقع کو غنیمت جانیں" (کلسیوں 4:5)۔ اس دانشمندی کا حصہ یہ پہچاننا ہے کہ سچائی کا مخلص طالب اور وہ شخص جو صرف ایک پہلے سے طے شدہ موقف کا دفاع کرنا چاہتا ہے، دونوں میں فرق ہے۔ پہلا سنتا ہے، سوال کرتا ہے، اور ثبوت پر غور کرتا ہے۔ دوسرا بحث کرتا ہے، موضوع بدلتا ہے، اور ہر اس جواب کو رد کرتا ہے جو اس کے پیش فرضوں کو چیلنج کرے۔

پختہ مبلغ سیکھتا ہے کہ محبت سے بیج بوئے، سکون سے پیچھے ہٹے، اور بھروسہ کرے کہ آنکھیں کھولنے والا خدا ہی ہے۔ ہمارا وقت ان قیمتی وسائل میں سے ایک ہے جو خداوند نے ہمارے سپرد کیے ہیں۔ اسے صحیح طریقے سے استعمال کرنا بھی وفادار تبلیغ کا حصہ ہے۔

2. یسوع اور پولس کی زندگی میں وہی تمیز اور بصیرت

ایک عملی تجربہ اچھی مثال ہے۔ لیکن یہ صرف عقلِ عام کا اصول نہیں ہے — یہ ایک ایسا نمونہ ہے جو یسوع اور پولس کی زندگی میں بار بار دکھائی دیتا ہے۔

ایک امیر جوان حاکم ابدی زندگی کے بارے میں مخلص سوال لے کر یسوع کے پاس آتا ہے، مگر جب وہ سنتا ہے کہ اس سے کیا مانگا جا رہا ہے، وہ اپنی دولت چھوڑنے سے قاصر، اداس ہو کر چلا جاتا ہے (متی 19:16-22)۔ یسوع اس کے پیچھے نہیں دوڑتا۔ وہ نہ تو مطالبہ نرم کرتا ہے اور نہ ہی اسے روکنے کے لیے شرائط پر سمجھوتہ کرتا ہے۔ وہ اسے جانے دیتا ہے، کیونکہ مسئلہ معلومات کی کمی نہیں بلکہ رضامندی کی کمی تھی۔

کچھ ایسا ہی پولس کے ساتھ ایتھنز کے اریوپگس میں ہوتا ہے۔ وہ یونانی فلسفیوں کے سامنے واضح طور پر منادی کرتا ہے، اور ردعمل بٹ جاتا ہے: کچھ مذاق اڑاتے ہیں، جبکہ دوسرے شائستگی سے کہتے ہیں، "ہم اس بارے میں پھر تم سے سننا چاہتے ہیں" (اعمال 17:32-34)۔ پولس اصرار نہیں کرتا اور نہ ہی مذاق اڑانے والوں سے بحث کرنے کے لیے رکتا ہے۔ وہ اپنے راستے چلا جاتا ہے، بیج وہیں بو کر جہاں اسے کھلے کان ملے۔

اور ایک تیسرا عمل ہے، زیادہ جسمانی اور جان بوجھ کر کیا گیا: ایک سے زیادہ شہروں میں، جب مزاحمت مکمل ہو جاتی ہے، پولس اپنے پاؤں یا کپڑوں سے دھول جھاڑ دیتا ہے، ان کے خلاف گواہی کے طور پر جو پیغام رد کرتے ہیں، اور دوسرے دروازے کی طرف بڑھ جاتا ہے (اعمال 13:51؛ 18:6)۔ یہ جسمانی طور پر وہی کہنے کا طریقہ ہے جو یہ سبق پہلے ہی کہہ چکا ہے: "میں نے اسے چھوڑ دیا، اور میں آگے بڑھتا ہوں۔"

تین مختلف حالات، مگر ایک ہی حکمت: یہ پہچاننا کہ بیج بونے کا وقت اور پیچھے ہٹنے کا لمحہ ناکامی نہیں، بلکہ ایک ہی بلاہٹ کا حصہ ہیں۔ اس بائبلی نمونے کو ذاتی تجربے کے ساتھ رکھنے سے ہمیں ان گفتگوؤں سے دور ہٹنے کی زیادہ مضبوطی ملتی ہے جو ہمیشہ ایک ہی محور کے گرد گھومتی نظر آتی ہیں، بغیر اس قصور کے احساس کے کہ "ہمیں کچھ اور کہنا چاہیے تھا۔"

3. یاد رکھنے کے لیے ہدایات

1. ہر کوئی سچائی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، اور انہیں قائل کرنا تمہارا کام نہیں ہے۔ تمہارا کام بیج بونا ہے۔ بڑھوتری دینے والا خدا ہے۔

2. ایسے شخص سے بحث کرکے خود کو تھکاؤ نہ جو تمہاری بنیادی بات کو ہی قبول نہیں کرتا۔ اگر کلام اس کے نزدیک اختیار نہیں رکھتا، تو کوئی آیت بھی اسے نہیں ہلائے گی۔

3. کلام سے انکار نہ کرو۔ اسے ایک بار محبت اور وضاحت کے ساتھ کہہ دو۔ اور پھر چھوڑ دو۔

4. ضد کو سچائی کی پیاس سمجھنے کی غلطی نہ کرو۔ جو تلاش کرتا ہے، وہ سوال کرتا ہے۔ جو صرف حق پر ہونا چاہتا ہے، وہ بحث کرتا ہے۔

5. کچھ لوگ ایسے ہیں جو پورے کلام کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ ان کے لیے دعا کرو۔ مگر ضرورت سے زیادہ وقت خرچ نہ کرو۔

دانائی کے لیے دعا کریں۔

ہمارا وقت ہمارا سب سے بڑا خزانہ ہے۔

www.Juan832.com مزید تلاش کریں؟ adelzotto@live.comسوالات؟